سوال

(408) گورنمنٹ کا بیاجی قرضہ لینے والے کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی فیکٹری ہے۔ لیکن اس نے گورنمنٹ سے قرضہ لے کر بنائی ہے۔ تین چار سال گزرنے کے بعد بھی وہ گورنمنٹ کا قرضہ نہیں اتار سکا۔ بلکہ اور لوگوں سے بھی قرضہ لے کر فیکٹری میں ڈالا ہے ابھی تک وہ قرضہ اتارنے کی پوزیشن میں نہیں آسکا۔ قرض خواہ اسے تنگ کرتے ہیں۔ کیا اس صورت میں قرضہ اتارنے کے لیے اُسے زکوٰۃ دی جا سکتی ہے ؟ (سائل محمد ابراہیم، قصور) (۲۴ اپریل ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ظاہر ہے متذکرہ بالا فیکٹری بیاج کے پیسہ سے بنائی گئی ہے۔ ایسے شخص کو بطورِ اعانت زکوٰۃ کا مال نہیں دینا چاہیے۔ البتہ بیاجی یا حرام مال سے اس کی امداد ہو سکتی ہے تاکہ حرام کا مال حرام رستے جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الصوم : صفحہ : 329

محدث فتویٰ